سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1973

سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ORDINANCE, 1973

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ کمیشن کی تشکیل

Composition of commission

۳۔ میمبر کی آفیس کی مدت

Term of office of Member

۴۔ کمیشن کے کام

Functions of the Commission

۵۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.XII OF 1973

سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ORDINANCE, 1973

تمہید (Preamble)

[۷ ستمبر ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ کے لیئے پبلک سروس کمیشن فراہم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ کے لیئے پبلک سروس کمیشن اور متعلقہ معاملات کے لیئے مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a)"کمیشن" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ سندھ پبلک سروس کمیشن؛

(b)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(c)"میمبر" سے مراد کمیشن کا میمبر اور جب تک مفہوم کچھ اور نہ طلب کرے، اس میں شامل ہے چیئرمین بھی؛ اور

(d)"بیان کردہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ۔

کمیشن کی تشکیل
Composition of commission

۳۔(۱) سندھ صوبہ کے لیئے ایک پبلک سروس

کمیشن ہوگی، جو حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تین میمبران پر مشتمل ہوگی، بشرطیکہ حکومت کسی بھی وقت ایسے عرصہ کے لیئے میمبران کی تعداد بڑھا سکتی ہے، جیسے وہ طے کرے اور

میمبر کی آفیس کی مدت
Term of office of Member

پاکستان کی سروس میں ایک یا ایک سے زائد افراد کو ایکس آفیشو میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہے ایسے کام سرانجام دینے کے لیئے جیسے حکومت طے کرے۔

(۲)حکومت میمبران میں سے کسی ایک کو کمیشن کا چیئرمین نامزد کرے گی؛

بشرطیکہ سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے سندھ صوبہ میں سے مقرر کردہ میمبر اور چیئرمین ۱۴ اگست ۱۹۷۳ کی اس دفعہ کے تحت بنائی گئی

کمیشن کے کام
Functions of the Commission

کمیشن کے تحت سمجھے جائیں گے اور ان کی چرف سے اس آرڈیننس نافذ ہونے سے پہلے اکیلے طور پر یا بلوچستان صوبہ میں سے مقرر کردہ میمبر کے ساتھ مشترکہ طور پر اٹھائے گئے قدم یا جاری کردہ احکامات کارگر طریقے اٹھائے گئے قدم یا جاری کردہ احکامات سمجھے جائیں گے، جیسے معاملہ ہو۔

۴۔(۱) ایک میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا، بشرطیکہ حکومت:

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(a)میمبر کے عہدے کی مدت ایسے عرصہ کے لیئے بڑھا سکتی ہے، جیسے وہ طے کرے؛ اور

(b)سبب رکارڈ پر لانے کے بعد، میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے اس کی تقرری ختم کر سکتی ہے۔

(2)میمبر اپنے عہدے سے گورنر کو زیر دست استعیفی, بھیج سکتا ہے۔

(۳)سروس کے میمبران کے شرائط و ضوابط اس طرح ہوں گے، جیسے حکومت طے کرے۔

۵۔ کمیشن کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a)مندرجہ ذیل تقرریوں کے لیئے ٹیسٹ اور امتحان

منعقد کرنا:
(i)صوبہ کے معاملات سے متعلقہ صوبائی سول سروس اور دوسرے سول عہدوں پر؛ اور
(ii)کارپوریشن یا آرگنائیزیشن یا کسی قانون کے تحت حکومت کی طرف سے دوسرے باڈی سیٹ اپ میں یا اس کے تحت ایسے عہدے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(b)حکومت کو ایسے معاملات پر مشورہ دینا جیسے بیان کیا گیا ہو، جو ایسے افراد کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ ہوں جو صوبائی سول سروس کے میمبر ہیں یا صوبہ کے معاملات سے متعلقہ عہدہ رکھتے ہوں۔
٦۔حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔